www.KitaboSunnat.com

شیخ البانیؒ کی وفات پر ان کے دو نامور شاگردوں سے بات چیت

یوں تو شیخ البانی رحمہ اللہ کے شاگرد دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں، آپ کے شاگردوں میں علماء بھی ہیں، طالبانِ علم بھی اور مشائخ و محققین بھی، لیکن ہم درج ذیل سطور میں آپ کے ان دو شاگردوں کا ذکر کرنے جارہے ہیں جن میں سے ایک نے آپ سے ۳۵ سال تک اور دوسرے نے ۲۲ سال تک استفادہ کیا اور آخری وقت تک آپ کے ساتھ رہے۔ آپ ان کے استاذ بھی ہیں، مربی بھی ہیں، ان میں سے پہلے شاگرد کا نام شیخ محمد ابراہیم شقرۃ اور دوسرے شاگرد کا نام شیخ علی بن حسن حلبی ہے، اپنے استاذ کی وفات کے متعلق انہوں نے کیا کہا، آیئے ملاحظہ فرمایئے:

شیخ محمد ابراہیم شقرۃ سے مجلہ "الفرقان" کویت نے شیخ البانیؒ کی وفات کے بعد انٹرویو لیا، جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے:

الفرقان: شیخ کب اور کس وقت فوت ہوئے اور انہیں کب دفن کیا گیا؟

شیخ شقرۃ: آپ ۲۲/ جمادی الآخرۃ ۱۴۲۰ھ مطابق ۲/ اکتوبر ۱۹۹۹ء بروز ہفتہ غروبِ شمس سے کچھ پہلے فوت ہوئے اور عشاء کے بعد انہیں دفن کردیا گیا۔

الفرقان: شیخ کو اس قدر جلد کیوں دفن کیا گیا؟

شیخ شقرۃ: پہلے تو اس لئے کہ خود شیخ کی وصیت تھی، اور دوسرا اس لئے کہ موسم کافی گرم تھا، اگر تاخیر کی جاتی تو بعض نقصانات کا اندیشہ تھا، اس لئے ہم نے انہیں جلدی دفن کردیا۔

الفرقان: آپ کے جنازے میں کتنے لوگ شریک ہوئے؟

شیخ شقرۃ: اللہ کی قسم ہزاروں تھے جنہیں ہم شمار نہیں کرپائے، حالانکہ ہم نے صرف آپ کے قریبی لوگوں کو اطلاع دی تھی تاکہ آپ کی تکفین و تدفین میں مدد مل سکے، لیکن ہمیں حیرت ہوئی کہ ہزاروں لوگ نمازِ جنازہ پڑھنے چلے آئے۔

الفرقان: کہا جاتا ہے کہ تقریباً پانچ ہزار لوگوں نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی؟

شیخ شقرۃ: میرا بھی یہی خیال ہے، باوجودیکہ ہم نے آپ کی وفات کی خبر نشر نہیں کی تھی۔

الفرقان: آپ کی آخری مؤلفات کے بارے میں بتایئے، کیا آپ انہیں طبع کریں گے؟

شیخ شقرۃ: شیخ نے اپنے پورے کتب خانہ کے متعلق وصیت کی ہے کہ اسے مدینہ یونیورسٹی کے حوالے کردیا جائے، چنانچہ ہم بھی آپ کی جمیع کتب آپ کی وصیت کے مطابق مدینہ یونیورسٹی کے حوالہ کردیں گے۔

الفرقان: آپ کے کتنے بیٹے ہیں؟ اور سب سے چھوٹے کی عمر کتنی ہے؟

الشیخ شقرۃ: آپ کی اولاد کی تعداد ۱۲ ہے، جن میں سات بیٹے ہیں، ان کے نام یہ ہیں: عبدالرحمٰن، عبداللطیف، عبدالرزاق، عبدالصبور، عبدالمہیمن، محمد، عبدالاعلیٰ۔ سب سے بڑے بیٹے کی عمر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵اور سب سے چھوٹے بیٹے کی عمر ۲۷ سال ہے۔

الفرقان: شیخ نے کتنی شادیاں کیں؟

شیخ شقرۃ: آپ نے چار بیویوں سے شادی کی، جن میں سے ایک حیات ہے اور ان کی کنیت امّ الفضل ہے

الفرقان: شیخ کے بعض شاگردوں کے متعلق بتائیے؟

شیخ شقرۃ: اس وقت میرے ساتھ آپ کے شاگردوں کی ایک جماعت موجود ہے جن کے نام یہ ہیں: سلیم الهلالی، حسین العوایشة، مشهور حسن علی حلبی، محمد موسیٰ نصر...... آپ کے باقی شاگردوں کو شمار کرنا میرے لئے ناممکن ہے۔

الفرقان: شیخ البانیؒ کی وفات کے متعلق آپ کچھ کہنا چاہیں گے؟

شیخ شقرۃ: ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں "إنا لله وإنا إليه رجعون" اور رسول اکرم ﷺ کی ایک حدیث پر عمل کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہیں "اللهم أجرني في مصيبتي، واخلفني خيرا منها"...... ایک مقولہ عام مشہور ہے کہ "موت العالِم موت العالَم" (عالم کی وفات دنیا کی موت کے مترادف ہے) اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ مقولہ شیخ البانیؒ کی وفات پر بالکل صادق آتا ہے، کیونکہ آپ اس صدی کے مجدد تھے اور آپ نے ساٹھ سال سنتِ نبویہ کی خدمت اور اس کے دفاع میں گزارے، اور میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شیخ البانیؒ، امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ جیسے محدثین کی صف میں کھڑے ہیں، آپ نے جو علمی ورثہ چھوڑا ہے وہی آپ کی عظمت کی دلیل ہے۔ آپ جب بسترِ مرگ پر تھے تو تب بھی طالب علموں سے ملتے رہے اور انہیں دعائیں دیتے رہے اور اس سے پہلے آپ روزانہ ۱۸ گھنٹے اپنے کتب خانہ میں گزارا کرتے تھے۔ آپ کے دروس اور لیکچرز کی تقریباً ۵ ہزار کیسٹیں ریکارڈ کی گئی ہیں جن میں سے اب تک صرف ایک ہزار کیسٹ منظر عام پر آئی ہیں۔

شیخ علی بن حسن حلبی اور شیخ البانیؒ کے آخری ایام

شیخ البانیؒ کے دوسرے شاگرد شیخ علی بن حسن حلبی نے آپ کی وفات پر اپنے تاثرات یوں بیان کئے ہیں: "اس سے پہلے کہ میں اپنے استاذ اور والد، اسد السنہ و فخر الامہ علامہ ابو عبد الرحمٰن محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کے متعلق کچھ کہوں، مجھے دو اور جدائیاں یاد آرہی ہیں جن کا آپ سے گہرا تعلق ہے:

(۱) ۱۳۳۳ھ (۱۹۱۵ء) جس میں شیخ البانیؒ پیدا ہوئے، اسی سال دیارِ شام کے علامہ اور امام جمال الدین القاسمی فوت ہوئے۔ ملک شام کے آسمان پر ایک ستارہ غروب ہوا تو دوسرا طلوع ہو گیا جس نے دنیا بھر کو روشن کر دیا۔

(۲) ۱۴۲۰ھ جس میں شیخ البانیؒ فوت ہوئے، اسی سال میں امتِ مسلمہ کے مشہور علامہ ابو عبد اللہ شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ بھی فوت ہوئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جی ہاں! چند ماہ کے اندر اندر ہم ابو عبداللہ اور پھر ابو عبدالرحمٰن سے محروم ہوگئے، یہ دونوں ستارے جب تک رہے۔ دنیا بھر میں ان کی روشنی پھیلی رہی، اور شاید یہ ان نیک خوابوں کی تعبیر تھی جو بہت سارے اہل خیر نے دیکھے تھے کہ دو ستارے آسمانِ دنیا پر طلوع ہوئے اور انہوں نے دنیا بھر کو روشن کر دیا، پھر ان میں سے ایک غروب ہو گیا، اور اس کے دیکھتے ہی دیکھتے دوسرا بھی غروب ہو گیا۔ اب یوں لگتا ہے کہ ان دونوں بزرگوں کی وفات کے بعد دنیا پر اندھیرا چھا گیا ہے! واللہ المستعان

مجھ پر اللہ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے استاذِ محترم ابو عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کے ساتھ بائیس برس گزارنے کی توفیق دی۔ اس دوران میں آپ سے استفادہ کرتا رہا، آپ کے گھر اور کتب خانہ میں مجھے علم بھی نصیب ہوا اور آپ کی محبت بھی، اور یہ آپ کی مجھ پر شفقت تھی کہ آپ نے مجھے اپنی علمی اور بابرکت زندگی میں اپنے ساتھ رکھا۔

علم حدیث کے ساتھ آپ کی محبت کا یہ عالم تھا کہ زندگی کے آخری ایام میں بھی تالیف اور تخریج احادیث سے باز نہیں آئے۔ آپ کے بیٹے اور پوتے آپ کا بھرپور تعاون کرتے تھے، اور جب آپ کا جسم کمزور پڑ گیا تب بھی آپ سلیم العقل تھے اور قوتِ حفظ بحال رہی، اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ نے اپنی وفات سے تقریباً تین دن پہلے مجھے فون کیا اور تفسیر کی ایک کتاب کے متعلق مجھ سے پوچھا جس کے غلاف کا رنگ، اس کی بعض صفات اور مصنف کا اسلوب تک آپ کو یاد تھا۔

جب آپ کا ہاتھ لکھنے سے عاجز آگیا تو آپ اپنے بیٹوں اور پوتوں سے لکھوایا کرتے تھے، جن احادیث کی تخریج کرتے ان کے متعلق تمام علمی فوائد لکھوادیا کرتے تھے، اور مجھے وہ منظر نہیں بھولتا جب آپ نے ایک ضعیف حدیث کی تخریج میں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو ۱۸ صفحات لکھوا ڈالے اور بیسیوں کتب آپ کے میز پر بکھری ہوئی تھیں، آپ ان کی ورق گردانی کرتے اور حتیٰ کہ مخطوط کتب کی بھی چھان بین کرتے اور بڑی ہی ترتیب کے ساتھ فوائد و تنبیہات نوٹ کرادیتے۔

آپ نے اپنی زندگی کے آخری دو سالوں میں جس کتاب پر کام کیا وہ ہے "صحیح الجامع الصغیر" آپ اسے نئے سرے سے ترتیب دے رہے تھے، اور جن احادیث کی تخریج آپ نہیں کر پائے تھے، خاص طور پر "تاريخ دمشق" اور "المعجم الأوسط" اور "المعجم الكبير" کی احادیث، تو ان کی تخریج اب آخری مہینوں میں کر رہے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی بعض تخریجات پر استدراک بھی کر رہے تھے، اور اس دوران سلسلہ صحیحہ اور سلسلہ ضعیفہ میں بھی مناسب اضافے کرتے جارہے تھے۔

"شیخ البانی" سے میری جو قربت تھی، اس سے مجھے بہت سارے فوائد حاصل ہوئے، میں اسے اپنے لئے ایک ٹریننگ کورس تصور کرتا ہوں، کیونکہ اس دوران مجھے آپ کا طریقہ، آپ کی فن حدیث میں مہارت اور باریک بینی معلوم ہوئی اور سب سے اہم یہ کہ مجھے آپ کی مؤلفات اور تخریجات کے متعلق انتہائی قیمتی معلومات حاصل ہوئیں۔ جس وقت آپ فوت ہوئے، آپ کی غیر مطبوعہ کتب کی تعداد تقریباً ۱۵۰ تھی، ان میں سے بعض چند ورقوں میں اور بعض متعدد جلدوں میں ہیں، بعض کامل ہیں اور بعض کو مکمل کرنے کی آپ کو مہلت نہ ملی۔ اللہ رب العزت ہمارے استاذ پر رحمت فرمائے، اور ہمیں بھی اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملادے۔۔ آمین یارب العٰلمین!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ